سوال

(399) عقیقہ میں ایک جانور ذبح کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے ایک جانور بھی ذبح کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس سلسلہ میں کوئی حدیث کتب احادیث میں مروی ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً یہی بات ثابت ہے کہ لڑکے کے عقیقہ میں دو چھوٹے جانور ذبح کیے جائیں، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو، دو مینڈھے ذبح کیے۔ [1]

اسی طرح ام کرز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’لڑکے کی طرف سے دو بکریاں جو ہم مثل ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔‘‘ [2]

یہ حدیث سند کے اعتبار سے صحیح ہے، علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت پر سیر حاصل بحث کی ہے لیکن آپ نے دو مینڈھوں والی روایت کو دو وجہ سے قابل ترجیح قرار دیا ہے۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن احادیث میں دو بکریوں کا ذکر ہے، وہ ایک اضافہ پر مشتمل ہیں اور ثقہ راوی کا اضافہ قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ قبول کیے جانے کے زیادہ مستحق ہیں، دوسری وجہ یہ ہے کہ قولی روایات میں دو جانوروں کا ذکر ہے، اس طرح دوسری روایات بھی قولی روایت کے مطابق ہو جاتی ہیں۔ امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

’’قواعد شریعت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ لڑکے کے لیے دو جانور ذبح کیے جائیں، اس لیے کہ شریعت نے کئی احکام میں مرد کو عورت پر فضیلت اور برتری عطا کی ہے۔‘‘ [3]

درج بالا بحث سے معلوم ہوتا ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو جانور ذبح کرنا ہی زیادہ صحیح ہے، اس لیے لڑکے کی طرف سے دو جانور ہی ذبح کرنے چاہئیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبی داود، الضحاک: ۲۸۴۲۔

[2] سنن أبی داود، الضحایا: ۲۸۴۱۔

[3] تحفۃ المودود، ص ۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:354

محدث فتویٰ